انگور کی کاشت کے رہنما اصول

مہینہ	دورِحیات کی حالت	کاشتی امور	آبپاشی	تحفظِ نباتات
جنوری	اس ماہ پوداخوابیدگی کی حالت میں ہوتا ہے۔	سالانہ شاخ تراشی پرونگ کٹر سے کریں۔پچھلے سال کی بڑھوتری کا نوے فیصد کاٹ دیں۔کاٹی گئی شاخوں سے قلمیں تیار کرکے پودے بنائیں۔ٹریلس سسٹم پودے کو سہارا دینے کے لیےتاروں اورکھمبوں کا نظام (Tاورl،Y) کے مطابق تربیت کریں۔ناغوں میں پودے لگانے کے لیے اچھی نسل کے بیماریوں سے پاک پودوں کی تصدیق شدہ نرسری سے خریداری کریں۔	اس ماہ ایک آبپاشی کے بعد تین ہفتے تک آبپاشی کی ضرورت نہیں رہتی۔	شاخ تراشی کے بعد خوابیدگی کی حالت میں پھپھوندی، سیاہ گلاؤ اور کوڑھ سے بچاؤ کے لیے لائم سلفر پانی کے ساتھ 1:25 سے سپرے کریں ۔
فروری	اس ماہ کے آخر میں خوابیدگی کا دورختم ہوجاتا ہے۔	ٹریلس سسٹم (Tاورl،Y) کے مطابق پودے کومنظّم کریں۔پودوں کی اچھی طرح گوڈی کریں۔پندرہ فروری سے پہلے ناغوں میں پودے لگادیں۔	اس ماہ کے آخر میں ایک آبپاشی ضرور کریں تاہم موسم اورزمین کی ساخت کودیکھ کراس میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔	پودوں کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔احتیاطی طور پرٹرائی فلاکسی سٹروبن (Trifloxystrobin) کا سپرے کریں۔
مارچ	اس ماہ میں پھوٹ کاعمل شروع ہوتا ہے۔	ٹریلس سسٹم (Tاورl،Y) کے مطابق پودوں کی تربیت کریں۔پودوں کی غیرضروری شاخوں کو پرونگ کٹر سے کاٹ دیں ۔ مارچ کے آخر میں انگور کے گچھوں کی گھٹ (Compactness) دورکرنے کے لیے GA_3 کا سپرے کریں۔	موسم کی نوعیت اورزمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں۔	غیرضروری شاخوں کی کٹائی کے بعد پھپھوندی،سیاہ گلاؤ اورکوڑھ سے بچاؤ کے لیے کاپرآکسی کلورائیڈ(Copper Oxychloride) یاپائراکلوسٹروبن(Pyraclostrobin)یاایزوکسی سٹروبن(Azoxystrobin) کا سپرے کریں۔تھرپس،جوئیں یاانگور کی پتہ لپیٹ سنڈی کے تدارک کے لیے امیڈاکلوپرڈ (Imidacloprid) کا سپرے کریں ۔
اپریل	پندرہ اپریل سے پودے پرپھول نکلنا شروع ہو جاتے ہیں ۔	اس ماہ پھول کھلنا شروع ہوجاتے ہیں لہذ انگرانی بڑھادیں۔مہینے کے شروع میں ٹریلس سسٹم (Tاورl،Y) کے مطابق پودے کی تربیت کریں ۔	آبپاشی میں وقفہ کم کردیں کیونکہ پھول آنے کی وجہ سے پودے کوپانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔	سیاہ گلاؤ، پھپھوندی اور کوڑھ سے بچاؤ کے لیے کاپرآکسی کلورائیڈ (Copper Oxychloride) کا سپرے کریں۔تھرپس کے تدارک کے لیے امیڈاکلوپرڈ (Imidacloprid) کا سپرے کریں ۔
مئی	اس ماہ پھل بننے کاعمل شروع ہوجاتا ہے۔البتہ بڑھوتری کاعمل جاری رہتا ہے۔	پھل کی چھدرائی کریں تاکہ پودے پر بوجھ نہ پڑے ۔ مصنوعات (جیم،جیلی،کشمش) کے استعمال میں آنے والے پھل کو ساٹھ فیصد جبکہ تازہ پھل کے طور پر استعمال ہونیوالے پھل کو پچاس فیصد دھوپ کی دستیابی ضروری ہے۔پھل کی مارکیٹنگ اور برداشت کا پلان بنائیں۔	جب پھل کا رنگ تبدیل ہورہاہوتو آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے لہذا موسم اور زمین کی ساخت کے مطابق دس سے پندرہ دن کے وقفہ سے پانی دیں۔	پھپھوندی، سیاہ گلاؤ اور کوڑھ سے بچاؤ کے لیے پائراکلوسٹروبن (Pyraclostrobin) + میٹی رام (Metiram) یا تھائیوفنیٹ میتھائل (Thiophanate Methyl) کا سپرے کریں۔بھڑ اور پرندوں سے پھل کو بچانے کے لیے جال کا استعمال کریں۔
جون	اس ماہ پھل پکنے کاعمل شروع ہوجاتا ہے۔	پکے ہوئے پھل کو پرونگ کٹر سے برداشت کریں ۔ برداشت کے بعد پھل کوفوراً سایہ دار اور صاف جگہ پر رکھیں۔ قلیل مدتی سٹوریج کسی ٹھنڈی جگہ یا کولڈ سٹوریج میں کریں ۔پھل کوذخیرہ کرنے کے لیے درجہ حرارت صفرڈگری سینٹی گریڈ اور ہوا میں نمی نوے سے پچانوے فیصد مناسب ہے۔پھل کو مناسب ڈبوں میں پیک کرکے مارکیٹنگ کریں۔	پھل کی برداشت سے ایک ہفتہ پہلے آبپاشی بند کردیں ۔	اس ماہ میں پھل کے گلاؤ کا حملہ ہوسکتا ہے اس لیے حفاظتی طور پر جون کے شروع میں تھائیوفنیٹ میتھائل (Thiophanate Methyl) کا سپرے کریں۔سپرے برداشت سے کم ازکم دو ہفتے پہلے کریں ۔
جولائی	اس ماہ پھل مکمل طور پر پک جاتا ہے اور برداشت کے لیے تیار ہوتا ہے۔	تاخیر سے پکنے والی اقسام مثلاً تھامسن سیڈلیس اور این اے آرسی بلیک کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کرلیں۔پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں۔بارشوں کے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔	موسم کی نوعیت اورزمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں۔	برداشت کے مکمل ہونے پر بارشوں سے پہلے یابارشوں کے وقفہ میں کوڑھ،سیاہ گلاؤ اور پھپھوندی سے بچاؤ کے لیے تھائیوفنیٹ میتھائل (Thiophanate Methyl) یا کاپرآکسی کلورائیڈ(Copper Oxychloride) کا سپرے کریں۔
اگست	اس ماہ پودے کے نباتاتی حصے تیزی سے بڑھتے ہیں۔	بارشوں کے پانی کی نکاسی کا مناسب بندوبست کریں۔قطاروں کے درمیان والی گھاس کوتلف کریں۔پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں۔	موسم کی نوعیت اورزمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں ۔	برسات میں انگور پر پتہ لپیٹ سنڈی کا حملہ ہوسکتا ہے اس کے تدارک کے لیے ایماکسن(Amoxan) یاکلورپائیریفاس(Chlorpyrifos) کا سپرے کریں۔کوڑھ سے بچاؤ کے لیے کاپرآکسی کلورائیڈ(Copper Oxychloride) یاایزوکسی سٹروبن(Azoxystrobin) یاپائراکلوسٹروبن(Pyraclostrobin) کا سپرے کریں۔
ستمبر	اس ماہ پودے کی نباتاتی نشوونما جاری رہتی ہے۔	قطاروں کے درمیان والی جڑی بوٹیوں کوتلف کریں۔پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں۔	موسم کی نوعیت اورزمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں۔	بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدام کے طور پر کاپرآکسی کلورائیڈ (Copper Oxychloride) کا سپرے کریں۔
اکتوبر	اس ماہ پودے کی نشوونما سست ہوجاتی ہے۔	پودوں کی مکمل نگرانی رکھیں ۔ نئے باغ لگانے اور ناغے پُرکرنے کے لیے اکتوبر میں منصوبہ بندی کریں۔	موسم کی نوعیت اورزمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں ۔	بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدام کے طور پرایزوکسی سٹروبن(Azoxystrobin) یاپائراکلوسٹروبن (Pyraclostrobin) کا سپرے کریں۔
نومبر	اس ماہ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔اور پتے گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔	گرے ہوئے پتوں کواکٹھا کرکے باغ سے باہر تلف کردیں۔	مہینے میں کم ازکم ایک بار آبپاشی کریں۔	حفاظتی اقدام کے طور پر کاپرآکسی کلورائیڈ(Copper oxychloride) کا سپرے کریں۔
دسمبر	اس ماہ پتے مکمل طور پر گرجاتے ہیں اور پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔	گرے ہوئے پتوں کو اکٹھا کرکے باغ سے باہر تلف کردیں۔زیادہ سردی والے علاقوں میں دسمبر کے آخر میں شاخ تراشی شروع کردیں۔ناغے پُرکرنے کے لیے یا نئے باغ لگانے کے لیے '2'x2'x2 گڑھے بنائیں۔گڑھوں میں پانچ ملی لیٹر فپرونل (Fipronil) پانچ لیٹر پانی میں محلول بنا کرڈالیں تاکہ دیمک وغیرہ کو کنٹرول کیا جاسکے۔ناغے پُرکرنے / نئے باغ لگانے کے لیے بنائے گئے گڑھوں میں 1:1:1 بالترتیب گوبر کی گلی سڑی کھاد، ریت اور مٹی ملا کر ساتھ سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) ایک کلوگرام فی گڑھا بھردیں۔	مہینے میں ایک بار آبپاشی ضرور کریں۔	حفاظتی اقدام کے طور پرایزوکسی سٹروبن(Azoxystrobin) یاپائراکلوسٹروبن(Pyraclostrobin) کا سپرے کریں۔

نوٹ: مستقل طور پر ایک جیسے مرکب کی ادویات سپرے کرنے سے پودے میں ادویات کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوجاتی ہے اس لیے مختلف مرکب کی ادویات کا سپرے کریں۔
انگور کے باغات کی ہفتہ میں کم ازکم ایک بار اسکاؤٹنگ ضرور کریں۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں
ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹیکلچر، پیرمہرعلی شاہ ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی، راولپنڈی فون: 051-9292178

بارانی کسان کی معاشی پرواز

پھل سبزیاں دالیں تیل دار اجناس

انگور کی کاشت کے رہنما اصول

ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹیکلچر

پیر مہر علی شاہ ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی، راولپنڈی

انگور کی سفارش دادہ اقسام

۱۔ فلیم سیڈلیس ۲۔ کنگز روبی ۳۔ این اے آر سی بلیک ۴۔ پرلٹ

۵۔ وٹرو بلیک ۶۔ شوگراون ۷۔ تھامسن سیڈلیس

پودے کی عمر کے لحاظ سے کھادوں کی ضروریات

پودے کی عمر	N(یوریا)	P(ایس ایس پی)	K(سلفیٹ آف پوٹاش)
دوسال	20 گرام جنوری میں 40 گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 20 گرام پھل بننے کے دس دن بعد 20 گرام پھل کی برداشت کے بعد	100گرام جنوری میں	20 گرام جنوری میں 40گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 20 گرام پھل بننے کے دس دن بعد
تین سال	25 گرام جنوری میں 40 گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 40 گرام پھل بننے کے دس دن بعد 20 گرام پھل کی برداشت کے بعد	150گرام جنوری میں	20 گرام جنوری میں 65گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 65 گرام پھل بننے کے دس دن بعد
چارسال	30 گرام جنوری میں 60 گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 60 گرام پھل بننے کے دس دن بعد 20 گرام پھل کی برداشت کے بعد	200گرام جنوری میں	20 گرام جنوری میں 90گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 90 گرام پھل بننے کے دس دن بعد
پانچ سال اور اس کے بعد	50 گرام جنوری میں 80 گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 80 گرام پھل بننے کے دس دن بعد 40 گرام پھل کی برداشت کے بعد	250گرام جنوری میں	20گرام جنوری میں 90گرام پھول کھلنے سے دس دن پہلے 90گرام پھل بننے کے دس دن بعد

نامیاتی کھادیں	چارسال سے کم عمر پودے کے لیے دس کلوگرام فی پودا اور اس سے زائد عمر کے لیے بیس کلوگرام فی پودا دسمبر میں ڈالیں۔

کھاد دینے کے بعد پودے کو مناسب مقدار میں آبپاشی کریں

Directorate of PRP